62

آیات نمبر 130 تا 143 میں سود کی ممانعت اور انفاق فی سبیل اللہ کی تلقین نیز اپنے گناہوں پر فوراً معافی مانگنے کی نصیحت اور جنگ احد میں نقصان اٹھانے پر دلجوئی کی گئی ہے

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَاۡکُلُوا الرِّبٰۤوا اَضۡعَافًا مُّضٰعَفَةً ۪ وَّ اتَّقُوا اللّٰهَ
لَعَلَّکُمۡ تُفۡلِحُوۡنَ ﴿ۚ۱۳۰﴾ اے ایمان والو! کئی کئی گنا بڑھا کر سود نہ کھایا کرو، اور اللہ
سے ڈرتے رہو تاکہ تم فلاح پاؤ وَ اتَّقُوا النَّارَ الَّتِیۡۤ اُعِدَّتۡ لِلۡکٰفِرِیۡنَ ﴿ۚ۱۳۱﴾ اور
اس آگ سے ڈرو جو کافروں کے لئے تیار کی جا چکی ہے وَ اَطِیۡعُوا اللّٰهَ وَ
الرَّسُوۡلَ لَعَلَّکُمۡ تُرۡحَمُوۡنَ ﴿ۚ۱۳۲﴾ اور اللہ اور اس کے رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ کی اطاعت کرو
تاکہ تم پر رحم کیا جائے وَ سَارِعُوۡۤا اِلٰی مَغۡفِرَةٍ مِّنۡ رَّبِّکُمۡ وَ جَنَّةٍ عَرۡضُهَا
السَّمٰوٰتُ وَ الۡاَرۡضُ ۙ اُعِدَّتۡ لِلۡمُتَّقِیۡنَ ﴿ۙ۱۳۳﴾ اور اپنے رب کی بخشش اور اس
جنت کی طرف بڑھنے میں تیزی دکھاؤ جس کی وسعت زمین اور آسمانوں جیسی ہے، یہ
ان پرہیزگاروں کے لئے تیار کی جا چکی ہے الَّذِیۡنَ یُنۡفِقُوۡنَ فِی السَّرَّآءِ وَ
الضَّرَّآءِ وَ الۡکٰظِمِیۡنَ الۡغَیۡظَ وَ الۡعَافِیۡنَ عَنِ النَّاسِ ؕ وَ اللّٰهُ یُحِبُّ
الۡمُحۡسِنِیۡنَ ﴿ۚ۱۳۴﴾ جو لوگ خوشحالی اور تنگی دونوں حالتوں میں خیرات کرتے ہیں،
غصہ ضبط کرنے والے ہیں اور لوگوں سے ان کی غلطیوں پر درگزر کرنے والے ہیں،
تو جان لو کہ اللہ ایسے نیک کام کرنے والوں سے محبت فرماتا ہے وَ الَّذِیۡنَ اِذَا
فَعَلُوۡا فَاحِشَةً اَوۡ ظَلَمُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ ذَکَرُوا اللّٰهَ فَاسۡتَغۡفَرُوۡا
لِذُنُوۡبِهِمۡ ۪ وَ مَنۡ یَّغۡفِرُ الذُّنُوۡبَ اِلَّا اللّٰهُ ۪۟ وَ لَمۡ یُصِرُّوۡا عَلٰی مَا فَعَلُوۡا

وَ هُمۡ يَعۡلَمُوۡنَ﴿۱۳۵﴾ اور یہ ایسے لوگ ہیں کہ جب کوئی صریح گناہ کر بیٹھتے ہیں یا اپنے
آپ پر ظلم کر بیٹھتے ہیں تو فوراً اللہ کا ذکر کرتے ہیں اور اپنے گناہوں کی معافی مانگتے
ہیں، بے شک اللہ کے سوا گناہوں کی بخشش کر بھی کون سکتا ہے، اور پھر دیدہ و دانستہ
اپنے کئے پر اصرار نہیں کرتے اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمۡ مَّغۡفِرَةٌ مِّنۡ رَّبِّهِمۡ وَ جَنّٰتٌ
تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا ؕ وَ نِعۡمَ اَجۡرُ الۡعٰمِلِيۡنَ﴿۱۳۶﴾ ان
کے رب کے پاس ایسے لوگوں کی جزا یہ ہے کہ وہ انہیں معاف کر دے گا اور جنت
کے ایسے باغات میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں یہ لوگ ان باغات
میں ہمیشہ رہیں گے، کیا ہی اچھا صلہ ہے نیک اعمال کرنے والوں کے لئے قَدۡ خَلَتۡ
مِنۡ قَبۡلِكُمۡ سُنَنٌ ۙ فَسِيۡرُوۡا فِى الۡاَرۡضِ فَانۡظُرُوۡا كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ
الۡمُكَذِّبِيۡنَ﴿۱۳۷﴾ تم سے پہلے بہت سی امّتوں کی مثالیں گزر چکی ہیں، سو تم زمین میں
چل پھر کر دیکھو کہ جھٹلانے والوں کا کیا انجام ہوا ہے هٰذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ وَ
هُدًى وَّ مَوۡعِظَةٌ لِّلۡمُتَّقِيۡنَ﴿۱۳۸﴾ یہ تمام انسانوں کے لئے ایک تنبیہ ہے اور
پرہیزگاروں کے لئے ہدایت اور نصیحت ہے وَلَا تَهِنُوۡا وَلَا تَحۡزَنُوۡا وَ اَنۡتُمُ
الۡاَعۡلَوۡنَ اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ﴿۱۳۹﴾ اور تم ہمت نہ ہارو اور غم نہ کرو آخرکار تم ہی
غالب رہو گے اگر تم کامل مومن ہو ان آیات کا پس منظر جنگ احد ہے اِنۡ
يَّمۡسَسۡكُمۡ قَرۡحٌ فَقَدۡ مَسَّ الۡقَوۡمَ قَرۡحٌ مِّثۡلُهٗ ؕ اگر تمہیں اب کوئی زخم لگا
ہے تو یاد رکھو کہ اس سے پہلے تمہاری دشمن قوم کو بھی اسی طرح کا زخم لگ چکا ہے وَ

تِلۡكَ الۡاَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيۡنَ النَّاسِۚ وَلِيَعۡلَمَ اللّٰهُ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَ
يَتَّخِذَ مِنۡكُمۡ شُهَدَآءَؕ اور یہ شکست و کامیابی کے دن ہم لوگوں کے درمیان
الٹ پھیر کرتے رہتے ہیں، اور یہ اس لئے ہے کہ اللہ اہلِ ایمان کی الگ پہچان کرا
دے اور اس لئے بھی کہ تم میں سے بعض کو شہادت کا مرتبہ عطا کرے وَاللّٰهُ لَا
يُحِبُّ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۱۴۰﴾ اور اللہ ظلم کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا وَلِيُمَحِّصَ اللّٰهُ
الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَيَمۡحَقَ الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿۱۴۱﴾ اور یہ اس لئے بھی ہے کہ اللہ ایمان
والوں کو پاک و صاف کر کے مزید نکھار دے اور کافروں کے زور کو مٹا دے اَمۡ
حَسِبۡتُمۡ اَنۡ تَدۡخُلُوا الۡجَنَّةَ وَلَمَّا يَعۡلَمِ اللّٰهُ الَّذِيۡنَ جٰهَدُوۡا مِنۡكُمۡ وَ
يَعۡلَمَ الصّٰبِرِيۡنَ ﴿۱۴۲﴾ کیا تم نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ تم یونہی محض ایمان کا دعویٰ کر
کے جنت میں داخل ہو جاؤ گے؟ حالانکہ ابھی اللہ نے یہ تو دیکھا ہی نہیں کہ تم میں سے
کون جہاد میں جانیں لڑانے والے ہیں اور کون اُس کی خاطر صبر و استقامت دکھانے
والے ہیں وَلَقَدۡ كُنۡتُمۡ تَمَنَّوۡنَ الۡمَوۡتَ مِنۡ قَبۡلِ اَنۡ تَلۡقَوۡهُ۪ فَقَدۡ
رَاَيۡتُمُوۡهُ وَاَنۡتُمۡ تَنۡظُرُوۡنَ ﴿۱۴۳﴾ اور تم تو شہادت کی موت کی تمنا کرتے تھے مگر یہ
اس وقت کی بات تھی جب موت سامنے نہ آئی تھی، لو اب وہ تمہارے سامنے آگئی
ہے اور تم نے اسے اپنی آنکھوں سے دیکھ لیا ہے رکوع [۱۴]

[# 62]

In verses 130 to 143, prohibition of usury and emphasis on spending for the sake of Allah, as well as emphasis to ask for forgiveness for one's sins immediately. Addressing the emotional aftermath of the Battle of Uhud.

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوا الرِّبٰوا اَضْعَافًا مُّضٰعَفَةً ۪
وَّ اتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝١٣٠

O you who believe, do not consume usury, multiplying and compounding the return. Rather fear Allah, so that you may be successful.

وَ اتَّقُوا النَّارَ الَّتِیۡۤ اُعِدَّتۡ لِلۡكٰفِرِیۡنَ ﴿۱۳۱﴾

And fear the [Hell] Fire, which has been prepared for the disbelievers.

وَ اَطِیۡعُوا اللّٰهَ وَ الرَّسُوۡلَ لَعَلَّكُمۡ تُرۡحَمُوۡنَ ﴿۱۳۲﴾

And Obey Allah and the Messenger, so that you may be blessed with mercy.

وَ سَارِعُوۡۤا اِلٰی مَغۡفِرَةٍ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ وَ جَنَّةٍ عَرۡضُهَا
السَّمٰوٰتُ وَ الۡاَرۡضُ ۙ اُعِدَّتۡ لِلۡمُتَّقِیۡنَ ﴿۱۳۳﴾

And hasten to attain forgiveness from your Lord- and a garden [in paradise] as vast as the heavens and the earth, prepared for the righteous.

الَّذِيۡنَ يُنۡفِقُوۡنَ فِي السَّرَّآءِ وَ الضَّرَّآءِ وَ الۡكٰظِمِيۡنَ
الۡغَيۡظَ وَ الۡعَافِيۡنَ عَنِ النَّاسِ ؕ وَ اللّٰهُ يُحِبُّ
الۡمُحۡسِنِيۡنَ ۚ﴿۱۳۴﴾

[They are the peoples] Who spend [in the cause of Allah] during prosperity and adversity alike, and who restrain their anger, and those who pardon people. And Allah loves those who excel in doing good deeds.

وَ الَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا
اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ ۪ وَ مَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا
اللّٰهُ ۪ۚ وَلَمْ يُصِرُّوْا عَلٰى مَا فَعَلُوْا وَ هُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳۵﴾

And those who, when they have committed an indecency or wrong themselves [with a sin], remember Allah [to whom they are accountable] and pray that their sins be forgiven--And who can forgive sins except Allah?--and do not persist in whatever [wrong] they have done, when they know it is wrong.

اُولٰٓـئِكَ جَزَآؤُهُمۡ مَّغۡفِرَةٌ مِّنۡ رَّبِّهِمۡ وَ جَنّٰتٌ تَجۡرِىۡ مِنۡ
تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا‌ ؕ وَ نِعۡمَ اَجۡرُ الۡعٰمِلِيۡنَؕ‏ ﴿۱۳۶﴾

[For Those] --Their reward is forgiveness from their Lord and gardens beneath which rivers flow, wherein they will live forever; How excellent is the reward for those who do righteous deeds.

قَدۡ خَلَتۡ مِنۡ قَبۡلِكُمۡ سُنَنٌ ۙ فَسِيۡرُوۡا فِى الۡاَرۡضِ
فَانۡظُرُوۡا كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ الۡمُكَذِّبِيۡنَ‏ ﴿۱۳۷﴾

Many civilizations [who refused to obey their prophet] have passed before you, so travel through the earth and observe what was the end of those who denied the truth.

هٰذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ وَهُدًى وَّمَوۡعِظَةٌ لِّلۡمُتَّقِيۡنَ‏ ﴿۱۳۸﴾

This [Quran] is a declaration for mankind, and guidance, and advice for the God-fearing.

وَ لَا تَهِنُوۡا وَ لَا تَحۡزَنُوۡا وَ اَنۡتُمُ الۡاَعۡلَوۡنَ اِنۡ كُنۡتُمۡ
مُّؤۡمِنِيۡنَ ﴿۱۳۹﴾

And don't lose heart and don't be sad. In the end, you will prevail if you are a [true] believer.

[These verses are in the background of the Battle of Uhud]

اِنۡ يَّمۡسَسۡكُمۡ قَرۡحٌ فَقَدۡ مَسَّ الۡقَوۡمَ قَرۡحٌ مِّثۡلُهٗ ؕ

If a painful injury has touched you - remember that a similar injury has also touched your enemies.

وَ تِلۡكَ الۡاَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيۡنَ النَّاسِ ۚ وَ لِيَعۡلَمَ اللّٰهُ
الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَيَتَّخِذَ مِنۡكُمۡ شُهَدَآءَ ؕ

And these days [of success and failure], We alternate among the people so that Allah may know those, who are believers, and take to Himself martyrs from among you.

وَ اللّٰهُ لَا یُحِبُّ الظّٰلِمِیۡنَ ۙ﴿۱۴۰﴾

and Allah does not like the wrongdoers.

وَلِیُمَحِّصَ اللّٰهُ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَیَمۡحَقَ الۡکٰفِرِیۡنَ ﴿۱۴۱﴾

And [in this way] Allah may purify those who believe and eliminate the disbelievers.

اَمۡ حَسِبۡتُمۡ اَنۡ تَدۡخُلُوا الۡجَنَّةَ وَلَمَّا یَعۡلَمِ اللّٰهُ الَّذِیۡنَ
جٰهَدُوۡا مِنۡکُمۡ وَیَعۡلَمَ الصّٰبِرِیۡنَ ﴿۱۴۲﴾

Did you think that you will enter Paradise even before Allah has distinguished those among you who strive [for His cause], and those who are steadfast.

وَ لَقَدْ كُنْتُمْ تَمَنَّوْنَ الْمَوْتَ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَلْقَوْهُ ۖ فَقَدْ
رَاَيْتُمُوْهُ وَ اَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿۱۴۳﴾ رکوع [۱۴]

And certainly [since long] you were desiring for death [for the cause of Allah] before you faced it. And [now] you have seen it with your own eyes.